42334 _ اس نے قسم کھائی کہ راز ظاہر نہیں کرے گی لیکن بھول کر راز ظاہر کر دیا

سوال

میری بیوی نیے قسم کھائی کہ وہ اپنیے سہیلی کیے مابین راز کو ظاہر نہیں کرمے گی، لیکن اس نیے بھول کر اس راز کو ظاہر کردیا، حالانکہ اس نیے ظاہر نہ کرنیے کی قسم اٹھائی تھی، تو کیا اس پر کفارہ واجب آتا سےے، یا کہ بھول عذر شمار ہو گا ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

آپ کی بیوی شکریہ کی مستحق ہیے کہ اس نیے اس امانت اور راز کو ظاہر نہ کرنیے حرص رکھی اور کوشش کی، اور اس کا بھول کر راز کو ظاہر کرنیے میں کوئی کفارہ نہیں، کیونکہ کفارہ کیے وجوب کیے لیے تین شروط کا ہونا ضروری ہے:

پہلی شرط:

قسم کسی ایسے امر پر ہو جس کا انعقاد مستقبل میں ممکن ہو.

دوسری شرط"

قسم اپنے اختیار سے اٹھائے نہ کہ جبرا.

تیسری شرط:

قسم توڑنا، وہ اس طرح کہ اختیار اور قسم کی یاد دہانی کی حالت میں اس کام کو سرانجام دے جسے نہ کرنے پر قسم اٹھائی تھی، لہذا اگر اس نے جبرا یا بھول کر یا جہالت کی حالت میں قسم توڑ دی تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی میں ہے:

اے ہمارے رب اگر بھول جائیں یا ہم سے غلطی اور خطاء ہو جائے تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا البقرة (286).

حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا: یقینا میں نے ایسا کردیا.

×

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان سے:

" یقینا اللہ عزوجل نے میری امت سے خطاء اور بھول چوك اور جس پر انہیں مجبور كر دیا جائے معاف كردیا ہے"

اسے ابن ماجہ رحمہ اللہ نے سنن ابن ماجۃ کتاب الطلاق حدیث نمبر (2043) میں روایت کیا ہیے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر (1662 ۔ 1664) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

والله اعلم.